ماہ رمضان میں مسلمان کي موجودہ اور مطلوبہ حالت میں موازنہ

موجودہ دور میں مسلمانوں کےحالات کا مشاہدہ کرنےوالا اس بات کو بخوبي محسوس کرےگا کہ ان میں سےبہت سےلوگوں کي حقیقتا حالت یہ ہے کہ وہ اسلامي طرز زندگي کےمخالف ہیں، مندرجہ ذیل سطور میں ہم رمضان المبارک میں بہت سےمسلمانوں کي واقعي اور حقیقت حال پر زندگي کي چند ایك صورتیں پیش کریں گے:

1 – بہت سےمسلمانوں میں عبادت ایك عادت کي شکل اختیار کرچکي ہے، لھذا وہ نماز کي ادائیگي عادتا کرتا ہے اور روزہ رکھتا ہے تو اس لیے کہ اس کےارد گرد معاشرے میں سب نےروزہ رکھا ہوا ہے، یہ شخص روزہ ایمان اور اجروثواب حاصل کرنےکےلیےنہیں رکھتا بلکہ عادتا رکھ رہا ہے:

فرمان نبوي صلي اللہ علیہ وسلم ہے:

(جس نےبھي ایمان اور اجروثواب کي نیت سےروزہ رکھا اس کےپہلےتمام گناہ معاف کردیےجاتےہیں) صحیح بخاري (2014) صحیح مسلم (760) .

2 – ماہ رمضان اطاعت وفرمانبرداري اور نیکي کےکاموں میں ایك دوسرے سے سبقت لےجانےاور آگےنکلنےکا مہینہ ہے، لیکن افسوس کےساتھ یہ کہنا پڑتا ہےکہ اس وقت انواع واقسام کےکھانےپینے اور سیر وسیاحت میں ایك دوسرے سےآگےنکلنےاور سبقت لےجانےمیں لگےہوئےہیں.

اس لیےآپ رمضان المبارک بلکہ رمضان المبارک سےقبل ہي لوگوں کو بازاروں اورمختلف مارکیٹوں میں رمضان المبارک کي ضروریات کي اشیاء کي خریداري کےلیےجوق درجوق جاتےہوئےدیکھیں گے، یہ لوگ کھانےپینےاور مواد غذائي کي مارکیٹ کا رخ کر رہےہیں، تو کچھ لوگ ہوٹلوں کا رخ کرتے ہیں، بلکہ آپ انہیں قطاروں اور لائنوں میں لگ کراپني باري کا انتظار کرتےہوئےدیکھیں گے! اور کچھ دوسرے لوگ برتنوں کي دوکانوں کا رخ کرتے ہیں، اور کچھ کا رخ سٹیلائٹ چینلوں کا کنیکشن حاصل کرنےکےلیے فضائي چینلوں کي کمپني کےدفاتر کي طرف ہوتا ہے.

بلکہ حالت یہ ہوتي ہےکہ ان جگھوں پر ٹریفك کا رش اتنا بڑھ جاتا ہے کہ ٹریفك جام ہوجاتي ہے اور مجبورا ٹریفك پولیس میں اضافہ کرنا پڑتا ہےتاکہ وہ ان جگھوں پر بےہنگم ٹریفك اور بدنظمي کو کنٹرول کرسکیں .

پھر جب آپ گھروں میں آئیں تو وہاں عورتوں پورا دن اور رات طرح طرح کي انواع و اقسام کےکھانےتیار کرنےمیں منہمك پائیں گے، اور عورتیں کھانا تیار کرنےاور مختلف ڈشیں تیار کرنےمیں ایك دوسرے سےسبقت لےجانےکي کوشش کرتي ہیں .

3 – بہت سےمسلمان اپناوقت ایسےکاموں میں ضائع کرتےہیں جن کا نہ تو انہیں دنیا میں فائدہ ہوتا ہے اور

نہ ہي آخرت ميں، بلکہ ہوسکتا ہےکہ وہ حرام کاموں ميں ہي منہمک رہے.

اس کي چند ايک مثاليں يہ ہيں:

بہت سےلوگ فضائي چينلوں کےآگےبيٹھ کررات بسر کرتےہيں تاکہ وہ زہراورگندےپروگراموں کامشاھدہ کريں جويہ شيطاني اس ماہ مبارک ميں نشر کرتےہيں، لھذا وہ پروگرام ايک ڈرامہ جس ميں حرام اورفحش تصاوير اور غلط قسم کےافکارہوتےہيں سےليکر گانےبجانے اورکھيل مقابلےاوررمضان کي حرمت کوپامال کرنےوالےغلط قسم کےپروگرام ديکھتا رہتاہے.

اس طرح اس کي نماز تراويح بھي رہ جاتي ہيں اور قرآن مجيد کي تلاوت بھي رہ جاتي ہےاور اس کےعلاوہ اس ماہ مبارک ميں باقي اعمال صالحہ کرنے سے بھي ہاتھ دھو بيٹھتا ہے، بلکہ ايسي رات جوايک ہزار ماہ سےبہتر ہے**جسےليلۃ القدر کہا جاتا ہےوہ بھي رہ جاتي ہے، وائےحسرت .**

بلکہ بعض لوگ تواللہ تعالي کےوجب امور کي ادائيگي ميں کوتاہي کرتےہيں، اس ميں کوئي شک نہيں کہ ايسےافعال کےارتکاب سے روزہ کي حرمت مجروع ہوتي اوراس کےاجروثواب ميں کمي واقع ہوجاتي ہے.

اور کچھ مسلمان ايسےبھي ہيں جو فٹ بال ميچ منعقد کرتےہيں يا پھر تاش وغيرہ کھيلنےکےليے جگہيں تيار کرتےہيں تاکہ اس ميں وقت ضائع کريں، آپ ديکھيں گےکہ وہ افطاري سےليکر سحري تک کھيلتےرہتےہيں، اور بعض اوقات تو معاملہ اس سےبھي بڑھ کر نماز فجر کےبعد تک جا پہنچتا ہے، پھر اس کےبعد سوجاتےہيں اوران ميں سے بہت ہي کم لوگ ايسےہيں جونمازوں کے اوقات ميں نماز ادا کرتےہيں، ليکن يہ کہ يہ لوگ اپنا وقت قرآن مجيد کي تلاوت اورذکرو اذکار اور مساجد ميں رہ کر گزاريں ، يہ بات ان کےذہن ميں کبھي آئي ہي نہيں، لاحول ولا قوۃ الا باللہ .

اور ان ميں کچھ ايسےمسلمان بھي ہيں جواپنےان اوقات کوجواگر فروخت ہوتا ہو توعقلمند لوگ سونےاور چاندي سےبھي زيادہ قيمت دےکر خريدليں ليکن يہ لوگ اسےبازاروں ميں گھوم کرگزار ديتےہيں، بلکہ ان ميں سے تو بعض ہوسکتا ہےسب سےمرتبہ اورشرف والےاوقات ماہ رمضان اورپھر مقام ومرتبہ کي جگہ بلد حرام مکہ مکرمہ ميں ہوں تو آپ انہيں ديکھيں گےکہ وہ بازاروں ميں حرام کوديکھنا اور حرام بات چيت اور ناجائز تعلقات جيسا فعل سرانجام دينےکےليےحيران پھرتےہيں جس سےاللہ ناراض ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالي کا فرمان ہے:

جو بھي ظلم کےساتھ وہاں الحاد کا ارادہ کرےہم اسے المناک عذاب چکھائيں گے الحج (25)

4 ـ عبادت ميں عدم لذت :

ہم بہت سےلوگوں کوديکھتےہيں کہ ان پر عبادات کي بجاآوري بوجھ اور ثقيل ہوتي ہےاور وہ اس سےراحت حاصل کرنا چاہتےہيں نہ کہ انہيں عبادت کےساتھ راحت ملتي ہےاورانہيں عبادت کرنےميں کوئي لذت محسوس نہيں ہوتي .

عبدالواحد بن زيد بہت زيادہ روتےاور يہ کہتے: موت نےنمازيوں اورنماز ميں لذت کےحصول اورروزے داروں

اور روزے كي لذت كےحصول ميں جدائي ڈال دي ہے.

ديكھيں: مختصر قيام الليل لابن نصر (106) .

حالانكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےبتايا ہےكہ روزےدار كودو فرحتيں اورخوشياں حاصل ہوتي ہيں، ليكن انہيں روزہ اور روزے كي مشقت اٹھانےكو ساقط كركےيعني روزہ نہ ركھ كر خوشي وفرحت ملتي ہےاور انہيں روزہ ميں كوئي لذت محسوس نہيں ہوتي .

اس كا سبب وہ گناہ اورمعصيت ہےجس نےان كےدلوں كو تباہ كركےركھ ديا ہے، لاحول ولاقوۃ الا باللہ.

وھيب بن ورد رحمہ اللہ تعالي سےكسي نےسوال كيا كہ: كيا معصيت اور گناہ كرنےوالا شخص ايمان كي مٹھاس اورذائقہ پاتا ہے؟

توان كا جواب تھا:

نہيں، اور نہ ہي وہ شخص ايمان كي لذت اورذائقہ پاتا ہےجوكسي برائي اور معصيت كا ارادہ ہي كرے.

اور ذوالنون كا قول ہے: جس طرح بيماري كي حالت ميں كھانےكي لذت نہيں پاتا اسي طرح دل بھي گناہوں كےساتھ عبادت كي لذت نہيں پاتا. ديكھيں فتح الباري ابن رجب (1 / 50) .

5 ـ ماہ رمضان كےروزےاس ليےفرض كيےگئےہيں كہ كھانےاور پينےكي اشياء ميں كمي كي جائےكيونكہ ايسا كرنےميں بہت سےحسي اورمعنوي فوائد پائےجاتےہيں، ليكن بہت سےلوگوں كي حالت اس كےبرعكس ہے، آپ ديكھيں گےكہ وہ اس ماہ مبارك ميں كھانےپينےكي اشياء ميں اسراف سےكام ليتےہيں ، حالانكہ اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

اورتم كھاؤ پيئو اوراسراف نہ كرو كيونكہ اللہ تعالي اسراف كرنےوالوں سے محبت نہيں كرتا الاعراف (31) .

اللہ تعالي سےميري دعا ہےكہ وہ ہميں اورسب مسلمانوں كووہ كام كرنے كي توفيق عطا فرمائےجنہيں وہ پسند كرتاہےاورجن سےراضي ہوتا ہے، اورہميں ہمارے نفسوں كےشر اورہميں برےاعمال سےمحفوظ ركھے، اور ہم پر احسان كرتےہوئے سب گناہوں سےسچي اور خالص توبہ كرنےكي توفيق عطا فرمائے، آمين ، آمين .